I-SAPS
Institute of
Social and Policy Sciences
Informing Policies, Reforming Practices

ضلع مظفر گڑھ کی تعلیمی صورتحال

سکور کارڈ

تعلیم اور عوامی رہنماؤں کی ذمہ داری

تعلیم تک رسائی کا حق

معیاری تعلیم کا حق

ضلع مظفرگڑھ : تعلیمی صورتحال

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز بطورِ ادارہ یہ رائے رکھتا ہے اگر حکومت ، سرکاری افسران سیاہی قیادت اور ماہرین تعلیم کے درمیان ایک مضبوط رابطہ اور تعاون پیدا ہو جائے تو ملک میں بہتر تعلیمی اصطلاحات کا نفاذ ممکن ہو سکتا ہے۔ چونکہ حکومت، تعلیمی محکمہ جات اور ان کے سربراہان، سیاہی قیادت اور سیاہی جماعتیں نہ صرف تعلیمی پالیسی بنانے کی ذمہ دار ہیں بلکہ اس پالیسی کو کامیابی کے ساتھ لاگو کروانے میں بھی ان کا اہم کردار ہے اس لئے ضروری ہے کہ ان تمام ذمہ داران کی شراکت معنی خیز اور مثبت نتائج کی حامل ہو۔ حکومتی اداروں، تعلیمی ماہرین اور عوامی نمائندوں کی حمایت اور دلچسپی کے بغیر تمام بچوں کی تعلیم تک رسائی اور اُن کو معیاری تعلیم مہیا کرنے کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔

تعلیم کے متعلق قانون سازی اور اس کے موثر نفاذ کے لئے حکومتی اراکین اور تعلیمی ماہرین کے ساتھ ساتھ سیاسی قیادت اور عوامی نمائندگان پر بھی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ضلعی سطح پر تعلیمی بہتری کے لئے بھرپور کردار ادا کریں۔ عوامی نمائندگان،سیاہی جماعتوں کے اراکین اپنی جماعت کے قائدین، اعلی سطح کے عہدیداران اور پارٹی کارکنوں کو بھی اس کی اہمیت بیان کر سکتے ہیں۔ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اگر والدین، عام شہری (مقامی کمیونٹی) اپنے ضلع کے تعلیمی افسران/ سربراہان، سیاہی قیادت اور عوامی نمائندوں کے ساتھ مل کر تعلیمی مسائل کے حل کیلئے کوشاں رہیں تو یقینا تعلیمی پالیسی سازی، اس کے نفاذ اور تعلیمی عمل میں بہتری آ سکتی ہے۔ جس سے تمام بچوں کی تعلیم تک رسائی اور معیاری تعلیم کی فراہمی کو ممکن بنایا جا سکتا ہے اس تناظر میں یہ ضروری ہے کہ ضلع کی تعلیمی صورت حال کے بارے میں والدین ،مقامی شہریوں،عوام اور عوامی نمائندگان کو بہتر طور پر آگاہ کیا جائے۔اس مقصد کیلئے انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز نے بہت سی تحقیقی دستاویزات ترتیب دی ہیں جن میں ضلعی تعلیمی پلان، اضلاع کی تعلیمی لحاظ سے درجہ بندی اور تعلیمی صورت حال پر مبنی یہ رپورٹ کارڈ شامل ہیں۔ یہ معلوماتی کتابچہ ضلع کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں معلومات و اعداد شمار فراہم کرتا ہے تاکہ ان معلومات کو مقامی شہری، والدین، عوام الناس اور عوامی نمائندگان ضلع میں تعلیمی صورتحال کی بہتری کیلئے استعمال کر سکیں۔

نقشہ
ضلع مظفرگڑھ

ضلع میں گورنمنٹ سکولوں کی تعداد:	1757
اساتذہ کی تعداد	11317 :
داخل شدہ بچوں کی تعداد	359822:

اگر ہم ضلع کی تعلیمی حالت کا جائزہ لیں تو وہ کچھ اس طرح ہے۔

سکولوں میں دستیاب سہولیات

ضلع میں موجود سرکاری سکولوں میں بہت سی سہولتیں دستیاب ہیں جو کہ خوش آئند ہیں مگر موجود سہولتوں کی حالت بھی ارباب اختیار سے توجہ چاہتی ہے۔اسی طرح چند سکول بنیادی سہولتوں سے محروم ہیں۔اس صورتحال کی ذمہ داری بطور شہری ہم سب پر بھی ہے۔اگر ارباب اختیار اور شہری اپنے فرائض کو بخوبی سمجھیں تو حلقہ میں بنیادی سہولیات کی صورتحال مزید بہتر ہوسکتی ہے۔

پینے کا پانی

پینے کے پانی سے محروم سکولوں کی تعداد

03

ضلع میں 03 سکول ایسے ہیں جہاں پانی کی سہولت موجود نہیں ہے۔یہ سکول عوامی نمائندگان اور محکمہ تعلیم کی توجہ کا متقاضی ہے۔

بیت الخلاء کی سہولت

بیت الخلاء کے بغیر سکولوں کی تعداد

03

اس ضلع میں 03 سکول ایسے ہیں جہاں بیت الخلاء کی سہولت موجود نہیں ہے۔یہ سکول عوامی نمائندگان اور محکمہ تعلیم کی توجہ کا متقاضی ہے۔

چار دیواری

بغیر چار دیواری
کے سکولوں کی
تعداد
10

ضلع میں چار دیواری کے بغیر سکولوں کی تعداد 10 ہے۔ سکولوں کی چار دیواری اور خاص طور پر لڑکیوں کے سکولوں کی چار دیواری انتہائی اہم ہے۔ ضلع کا ایک سکول اس بنیادی سہولت سے محروم ہیں اور ارباب اختیار (عوامی نمائندگان) کی توجہ کے طالب ہیں۔

بجلی کی سہولت

بجلی کی سہولت سے
محروم سکولوں کی
تعداد
21

حلقہ میں 21 سکول ایسے ہیں جو بجلی کی سہولت سے محروم ہیں۔ ان سکولوں کے طلباء سخت گرمی میں بغیر بجلی کی سہولت کے پڑھتے ہیں، جس سے ان کے سیکھنے کے عمل میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے اور مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہوتے۔

تعلیمی معیار

ضلع کی تعلیمی صورتحال کا جائزہ لیں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ تعلیمی معیار انتہائی نیچے ہے، اور اسے بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ یہ بات بھی عوامی نمائندگان اور ارباب اختیار کے لیے توجہ طلب ہے۔ یہ صورتحال اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ عوامی نمائندے اور محکمہ تعلیم کے متعلقین فوری عملی اقدامات کریں۔

تیسری کلاس کے
78 فیصد بچے اردو
کا ایک جملہ بھی
نہیں پڑھ سکتے۔

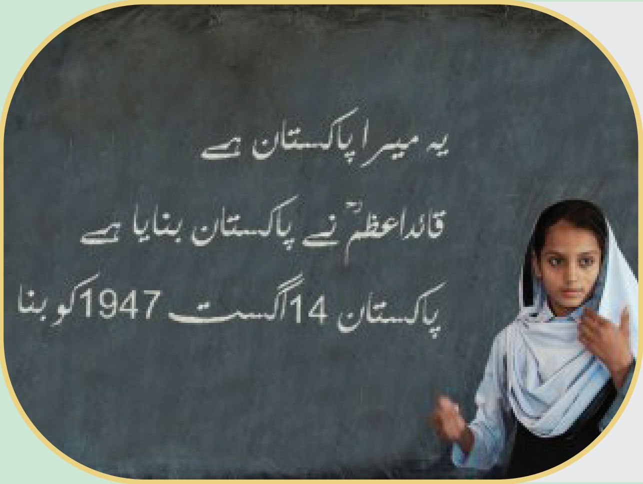

78 فیصد بچے

اردو: ضلع میں دی جانے والی تعلیم کا معیار اتنا قابلِ فخر نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 78 فیصد بچے اردو کا ایک جملہ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

تیسری کلاس کے
79 فیصد بچے
انگریزی کا ایک
لفظ بھی نہیں پڑھ
سکتے۔

79 فیصد بچے

انگریزی: انگریزی مضمون میں بھی صورتحال اس سے مختلف نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 79 فیصد بچے انگریزی کا ایک لفظ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

تیسری کلاس کے
87 فیصد بچے
تفریق کا ایک
سوال بھی حل نہیں
کر سکتے۔

87 فیصد بچے

ریاضی: ریاضی کے مضمون میں بھی بچوں کی تعلیمی حالت نہایت مایوس کن ہے۔ تیسری کلاس کے 87 فیصد بچے تفریق کا ایک سوال بھی حل نہیں کر سکتے۔

ضلع کا تعلیمی بجٹ

ضلع کا بجٹ کچھ اس طرح ہے:

ضلع کا تعلیمی

بجٹ

8ارب 30 کروڑ

روپے

2021-22ء میں ضلع کا تعلیمی بجٹ 8.3 بلین روپے رکھا گیا جو فقط جاریہ اخراجات کی مد میں استعمال ہوا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ترقیاتی کام جیسا کہ نئے سکولوں کی تعمیر، سکولوں میں نئے کمروں کی تعمیر/اپ گریڈیشن، بنیادی سہولتوں کی فراہمی اور سکول عمارت کی مرمت وغیرہ کے لیے وسائل صوبائی تعلیمی بجٹ سے استعمال کیے گئے۔ شہریوں کے مطابق شعبۂ تعلیم کی ترقیاتی ضروریات کے حوالے سے ضلع کی سطح پر بھی وسائل مختص کرنا ہوں گے تاکہ ان سے فوری طور پر درکار بنیادی سہولتیں اور دوسری اہم ضروریات پوری کی جا سکیں۔ جاریہ بجٹ میں نان سیلری کے لیے مختص کردہ وسائل بھی موزوں نہیں۔

سرکاری سکولوں میں طلباء اور اساتذہ کا تناسب

درج ذیل میں دیئے گئے گراف ضلع میں طلباء اساتذہ تناسب کو ظاہر کرتے ہیں۔ان گراف میں دیئے گئے اعداد وشمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ ضلع کے کچھ سکولوں میں طلباء اساتذہ تناسب بہتر کرنے کی ضرورت ہے تاکہ انسانی وسائل کے استعمال کو مناسب اور موزوں بنایا جا سکے۔ عوامی رہنماء اور ارباب اختیار کو چاہیے کہ اس مسئلہ کے حل کیلئے اپنی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے بھرپور کوششیں کریں۔

گراف نمبر 1: ضلع میں طلباء اور اساتذہ کا تناسب

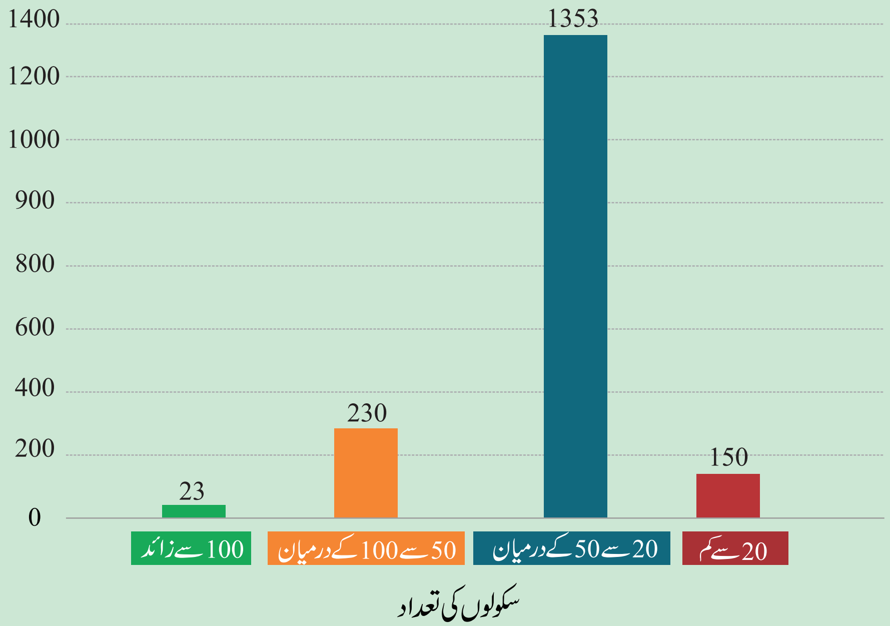

درج بالا گراف کے مطابق اس ضلع میں 150 ایسے سکول ہیں جہاں 174 یا اس سے کم بچوں کیلئے ایک استاد متعین کیا گیا ہے جو کہ وسائل کے ضیاع کے مترادف ہے جسے موزوں (Rationalize) بنانے کی ضرورت ہے۔جبکہ 230 سکول ایسے ہیں جہاں 50 سے 100 بچوں کیلئے ایک استاذ اور 23 سکول ایسا ہے جہاں 100 سے زائد بچوں کو پڑھانے کیلئے ایک استاد مقرر کیا گیا ہے جو کہ مقررشدہ معیار سے بہت زیادہ ہے۔اوپر دیئے گئے اعداد وشمار ارباب اختیار کیلئے توجہ طلب ہیں کہ طلباء واساتذہ کے تناسب کو موزوں بنایا جائے اور حکومت پنجاب کے مقرر کردہ معیار (40 طلباء کیلئے ایک استاد ہے) کے مطابق کیا جائے تاکہ طلباء کو مناسب وقت اور توجہ دی جا سکے اور تعلیمی معیار میں بہتری ممکن ہو سکے۔

گراف نمبر 2: ضلع میں طلبا اور اساتذہ کا تناسب

گراف نمبر 2 کے مطابق 3 ایسے سکول ہیں جہاں طلباء اساتذہ تناسب 100:1 سے بھی زیادہ ہے۔ سب سے زیادہ تناسب گورنمنٹ پرائمری سکول پُل آرائیں والا کے لیے ریکارڈ کیا گیا ہے جہاں 204 طلباء کیلئے 1 استاد موجود ہیں۔ گورنمنٹ پرائمری سکول چوہان والا میں طلباء اساتذہ تناسب 159:1 ہے جبکہ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول حکیم اللہ وسایا میں 154 طلباء کے لیے محض ایک استاد موجود ہے۔ گورنمنٹ پرائمری سکول پیر درگئی شاہ میں طلباء اساتذہ تناسب 152:1 ہے۔

گراف نمبر 3: طلبا اور اساتذہ کا تناسب

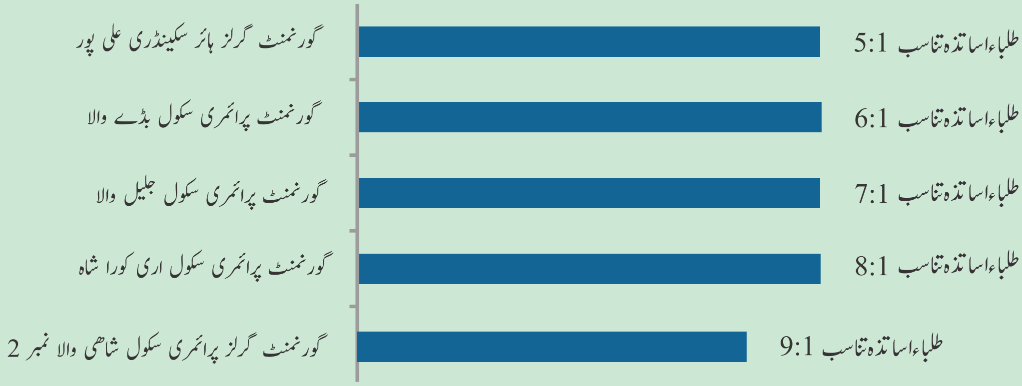

گراف نمبر 3 کے مطابق 4 ایسے سکول ہیں جہاں طلباء اساتذہ تناسب 9:1 سے بھی کم ہے۔ سب سے کم تناسب گورنمنٹ گرلز ہائر سکینڈری علی پور کے لیے ریکارڈ کیا گیا ہے جہاں 5 طلباء کیلئے 1 استاد موجود ہیں۔ گورنمنٹ پرائمری سکول بڈے والا میں طلباء اساتذہ تناسب 6:1 ہے۔ جبکہ گورنمنٹ پرائمری سکول جلیل والا میں طلباء اساتذہ تناسب 7:1 ہے۔ گورنمنٹ پرائمری سکول ارى کورا شاہ میں طلباء اساتذہ تناسب 8:1 ہے۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول شاھی والا نمبر 2 میں طلباء اساتذہ تناسب 9:1 ہے۔

یہ تمام صورتحال اس بات کی غماز ہے کہ ضلع میں طلباء اور اساتذہ کا توازن موزوں بنانے کی ضرورت ہے۔ عوامی نمائندے، مقامی کمیونٹی مقامی سیاسی قیادت اور دیگر با اثر شخصیات کو چاہیے کہ اس سلسلے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں اور اس تحقیق کے نتیجے میں سامنے آنے والے اس مسئلے کو ممکنہ حد تک حل کرنے کی کوشش کریں۔

سرکاری سکولوں میں طلباء و کمرۂ جماعت تناسب

درج ذیل میں دیئے گئے تینوں گراف ضلع میں طلباء کمرۂ جماعت تناسب کو ظاہر کرتے ہیں۔ ان گراف میں دیئے گئے اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ حلقہ کے سکولوں میں اس تناسب کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے تاکہ طلباء و طالبات کو مناسب توجہ مل سکے اور تعلیمی معیار کو بہتر بنایا جا سکے۔ ضلعی افسران اختیار کو چاہیے کہ اس مسئلہ کے حل کیلئے اپنی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے بھرپور کوششیں کریں۔

گراف نمبر 4: ضلع میں طلباء اور کمرۂ جماعت کا تناسب

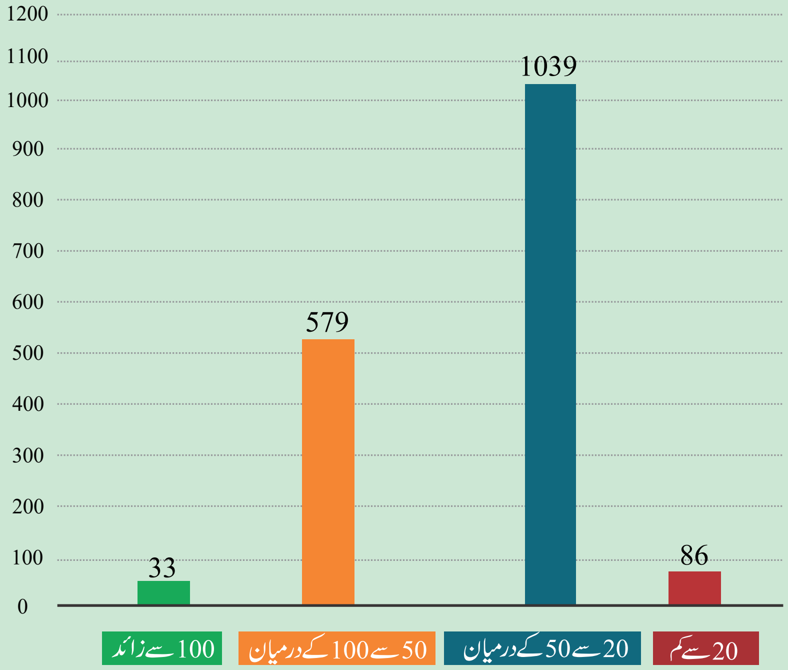

سکولوں کی تعداد

گراف نمبر 1 میں اعداد و شمار کے مطابق 579 سکول ایسے ہیں جہاں طلباء و کمرہ جماعت تناسب 50 اور 100 کے درمیان ہے اور 33 ایسے سکول بھی ہیں جن میں یہ تناسب 100:1 سے زائد ہے۔ یعنی کہ 100 یا اس سے زائد طلباء کیلئے ایک کمرۂ جماعت ہے۔ **سرکاری افسران اربابِ اختیار اور اعلیٰ حکام اور عوامی نمائندگان** کو چاہیے کہ اوپر دیئے گئے اعداد و شمار کو سامنے رکھتے ہوئے جن سکولوں میں طلباء و کمرۂ جماعت تناسب مقرر کردہ معیار (40:1) یعنی 40 طلباء کیلئے ایک کمرۂ جماعت سے زیادہ ہے، ان سکولوں میں مزید نئے کمرۂ جماعت تعمیر کروائے جائیں تاکہ طلباء باآسانی تعلیم کے زیور سے آراستہ ہوسکیں۔

گراف نمبر5: ضلع میں طلباء اور کمرۂ جماعت کا تناسب

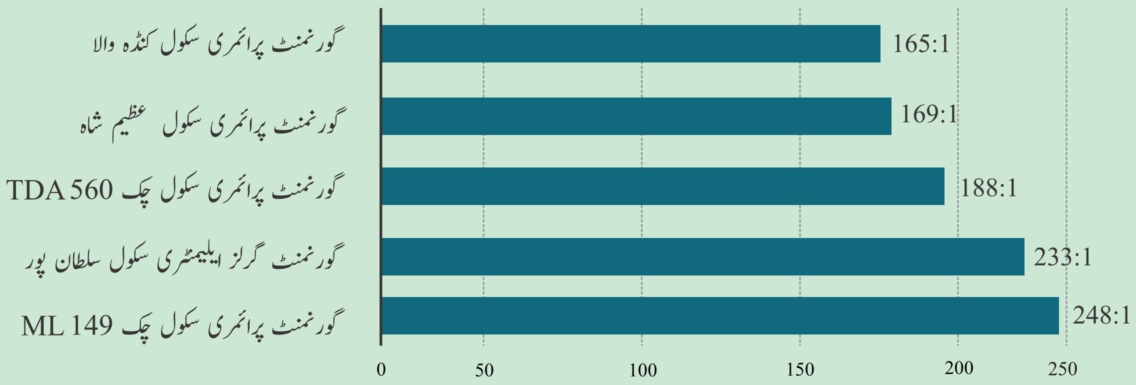

گراف نمبر5 کے مطابق 3 ایسے سکول ہیں جہاں طلباء کمرۂ جماعت تناسب 200:1 سے کم ہے۔ سب سے زیادہ تناسب گورنمنٹ پرائمری سکول چک ML 149 کا ہے جہاں 248 طلباء کیلئے صرف 1 کمرۂ جماعت ہیں۔ گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول سلطان پور میں طلباء کمرۂ جماعت تناسب 233:1 ہے جبکہ گورنمنٹ پرائمری سکول چک TDA 560 میں 188 طلباء کیلئے صرف 1 کمرۂ جماعت موجود ہے۔ گورنمنٹ پرائمری سکول عظیم شاہ میں طلباء کمرۂ جماعت تناسب 169:1 ہے جبکہ گورنمنٹ پرائمری سکول کنڈہ والا میں 165 طلباء کیلئے صرف 1 کمرۂ جماعت موجود ہے۔ جو کہ اعلیٰ حکام کی خصوصی توجہ کے متقاضی ہیں۔

ضمیمہ جات

EMIS کوڈ	سکول کا نام
32340351	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول میراوالا
32340189	گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول اسلم خان پتافی
32330765	گورنمنٹ پرائمری سکول کاشف نگر

EMIS کوڈ	سکول کا نام
32320910	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول گجرات
32330343	گورنمنٹ ہائی سکول رمضان آباد
32320843	گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر TDA 538
32320539	گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ڈلو والا
32320432	گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر TDA 550
32310142	گورنمنٹ پرائمری سکول پرارہ
32320214	گورنمنٹ پرائمری سکول نشان والا
32330683	گورنمنٹ پرائمری سکول لشکرپور
32310088	گورنمنٹ پرائمری سکول بیٹ ڈیواں
32310149	گورنمنٹ پرائمری سکول عامر بورڈاھا

EMIS کوڈ	سکول کا نام
32340351	گورنمنٹ گرلزہائی سکول میراوالا
32310258	گورنمنٹ پرائمری سکول ولیہ والا
32320808	گورنمنٹ پرائمری سکول عثمانی والا
32320810	گورنمنٹ پرائمری سکول ملک والا
32310128	گورنمنٹ پرائمری سکول لنگرواہ
32320111	گورنمنٹ پرائمری سکول فاروق عثمانی
32320739	گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر ML/35
32320805	گورنمنٹ پرائمری سکول کنگری والا
32320853	گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر TDA 649
32330688	گورنمنٹ پرائمری سکول یوسف والا
32320659	گورنمنٹ پرائمری سکول شاہ والا
32330252	گورنمنٹ پرائمری سکول رنگ پور کوہنہ
32320956	گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر TDA 583
32320830	گورنمنٹ پرائمری سکول فضل والا
32310144	گورنمنٹ پرائمری سکول خان واہ
32320828	گورنمنٹ پرائمری سکول چاہ چھتے والا
32320832	گورنمنٹ پرائمری سکول فاضل آباد
32320740	گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر ML/136
32320743	گورنمنٹ پرائمری سکول داد والا
32310088	گورنمنٹ پرائمری سکول بیٹ دیوان
32320827	گورنمنٹ پرائمری سکول بہادر والی

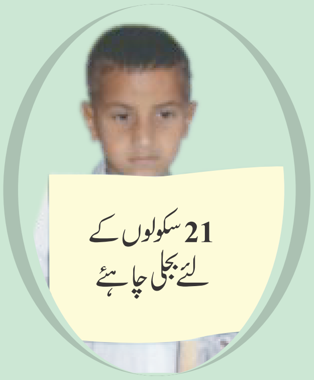

سکول کا نام	EMIS کوڈ
گورنمنٹ گرلز ہائی سکول میر والا	32340351
گورنمنٹ پرائمری سکول نشان والا	32320214
گورنمنٹ پرائمری سکول لشکر پور	32330683

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences
Informing Policies, Reforming Practices

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) ایک قومی اور پالیسی سازی میں معاونت کرنے والا ادارہ ہے جو سماجی، معاشی و قانونی موضوعات پر تحقیق میں سرگرم عمل ہے۔ شعبہء تعلیم I-SAPS کا ایک اہم تحقیقی موضوع ہے۔ I-SAPS نے پاکستان میں وفاقی اور صوبائی سطح پر شعبہء تعلیم کی مختلف جہتوں پر تحقیق کی ہے جن میں تعلیم کیلئے مختص کیے جانے والے بجٹ اور اس کا استعمال، تعلیم کیلئے کی جانے والی قانون سازی، نجی تعلیمی شعبہ کا انتظام وانصرام وغیرہ شامل ہیں۔

ضلع فیصل آباد میں تعلیمی صورتحال میں بہتری لانے کی خاطر انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) علم آئیڈیاز (Ilm Ideas) کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔

یہ معلوماتی کتابچہ I-SAPS نے علم آئیڈیاز کی معاونت سے تیار کیا ہے۔ علم آئیڈیاز کا اس کتابچے کے مندرجات سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے۔

مزید معلومات کیلئے

www.i-saps.org   info@i-saps.org   051-111-739-739

@I_SAPS   facebook.com/I-SAPS